DAILY
NAWA-I-WAQT
MULTAN

روزنامہ
نوائے وقت ملتان

بانی حمید نظامی مرحوم
معمار مجید نظامی مرحوم
ایڈیٹر رمیزہ مجید نظامی

لاہور/کراچی/راولپنڈی/اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد | پیر 9 صفر المظفر 1439ھ 30 اکتوبر 2017ء 14 کاتک 2074ب | صفحات | رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل | شمارہ

زرعی ترقی کیلئے سبسڈی سکیمیں

ضلعی وصوبائی سطح پر پیداواری مقابلہ جات کا انعقاد خوش آئند ہے

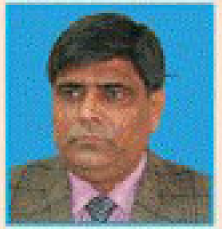

نوید عصمت کاہلوں

سبسڈی کسی مسئلے کا مستقل حل نہیں ہے بلکہ یہ کاشتکاروں کی پیداواری لاگت میں کمی لانے اور جدید زرعی ٹیکنالوجی متعارف کرانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ ان سکیموں کا مقصد پیداواری لاگت میں کمی لانا ہے تاکہ بین الاقوامی منڈیوں کے مطابق ملکی اجناس کی قیمتوں کا مقابلہ کیا جاسکے۔ ان سبسڈی سکیموں سے لاگت کاشت میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی ہے۔ ملکی معیشت کی ترقی کیلئے ہائی ویلیو ایگریکلچر کو اپنایا جارہا ہے۔ شعبہ زراعت کو ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے۔ حکومت پنجاب نے کسانوں کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کیلئے متعدد اقدامات اٹھائے ہیں۔ زراعت کے شعبے کی بہتری کیلئے جو اقدامات کئے ہیں ان کی بدولت اس شعبے میں تقریباً 70 فیصد ریکوری بھی ہوچکی ہے نیز کاشتکاروں کی فلاح و ترقی کیلئے نت نئے منصوبے متعارف کروائے جارہے ہیں تاکہ صوبہ پنجاب میں زرعی شعبہ کو بین الاقوامی تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جاسکے۔

گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کیلئے کاشتکاروں کو کروڑوں روپے مالیت کا محفوظ اور شفاف بیج مفت فراہم کیا جارہا ہے

آج کل زرعی ترقی کے منصوبے کاشتکاروں کے ساتھ مشاورت کے بعد تشکیل دیئے جاتے ہیں کیونکہ ہر فصل کے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈز تشکیل دیئے جاچکے ہیں تاکہ کاشتکاروں کے حقیقی مسائل سے کا حل تلاش کیا جاسکے۔ سبزیوں، پھلوں اور دوسری اجناس کی ویلیو ایڈیشن کیلئے چھوٹے چھوٹے پراسیسنگ پلانٹس بھی متعارف کروائے جارہے ہیں۔ فصلوں کی تنوع کیلئے بھی کاشتکاروں کی رہنمائی کی جارہی ہے تاکہ طلب اور رسد کے مطابق فصلوں کی پیداوار اور مارکیٹنگ کے مسائل پر قابو پایا جاسکے۔ سی پیک سے فائدہ اٹھانے کیلئے اعلیٰ معیار کی اجناس پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ شعبہ زراعت ملکی معیشت کا انجن ہے جس کو پٹڑی پر رواں دواں رکھنے کیلئے حکومت پنجاب اہم کردار ادا کررہی ہے اور اس کی رفتار میں تیزی لانے کیلئے متعدد عملی اقدامات کئے جارہے ہیں۔

کسان کی خوشحالی پنجاب حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اس ضمن میں حکومت تمام تر ممکنہ وسائل بروئے کار لارہی ہے۔ پنجاب حکومت 100 ارب روپے کی خطیر رقم سے ساڑھے 12 ایکڑ تک زرعی اراضی کے 6 لاکھ مالکان و مزارعین کو بلاسود قرضوں کی فراہمی کا سلسلہ جاری ہے جس کے تحت صرف 10 ماہ میں 1 لاکھ 73 ہزار سے زائد چھوٹے کاشتکاروں اور مزارعین کو بلاسود قرضے دیئے گئے ہیں۔ موسم خریف کیلئے 40,000 روپے اور موسم ربیع کیلئے 25,000 روپے فی ایکڑ تک کے قرضہ جات فراہم کیے جارہے ہیں۔

جدید نظام آبپاشی اور موسمیاتی مطابقت کی ٹیکنالوجی کے فروغ کیلئے حکومت پنجاب کی جانب سے انقلابی اقدامات کئے گئے ہیں۔ 2.25 ارب روپے کی خطیر رقم سے ڈرپ اسپرنکلر نظام آبپاشی پر 60 فیصد سبسڈی ٹنل کی تنصیب پر 50 فیصد سبسڈی سولر سسٹم کی تنصیب پر 80 فیصد سبسڈی دی جارہی ہے۔ 20 ہزار ایکڑ رقبے پر ڈرپ نظام آبپاشی چلانے کیلئے سولر سسٹم جبکہ 3 ہزار ایکڑ رقبے پر غیر موسمی سبزیاں اگانے کیلئے ٹنل ٹیکنالوجی کی تنصیب پر عملدرآمد جاری ہے۔ 2 لاکھ 25 ہزار روپے فی ٹنل سبسڈی کی رقم حکومت پنجاب دے رہی ہے۔

حکومت پنجاب کاشتکاروں کی معاشی بہتری اور ان کی زرعی پیداوار میں مجموعی اضافے کیلئے صوبے کے تمام اضلاع میں نجی شعبے کے اشتراک سے 72 اعلیٰ ٹیکنالوجی کے حامل زرعی مشینری سروس سنٹر قائم کررہی ہے۔ یہ مراکز جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لاتے ہوئے فارم کی پیداواری صلاحیت کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ نیز بہتر ٹیکنالوجی اور مؤثر خدمات کے نتیجے میں کسانوں کی معاشی ترقی کو یقینی بنائیں گے۔ جس کے تحت زیادہ سے زیادہ اڑھائی کروڑ روپے فی سنٹر اور کم سے کم ایک کروڑ روپے فی سنٹر سبسڈی دی جارہی ہے۔

مشینی کاشت کے فروغ کیلئے صوبہ کی 2472 دیہی یونین کونسلز میں کپاس، گندم، دھان، مکئی اور مونگ پھلی میں استعمال ہونے والے جدید زرعی آلات پر 2 لاکھ 11 ہزار روپے فی یونٹ سبسڈی فراہم کی جاچکی ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب کی خصوصی ہدایت پر پچھلے سال کی طرح گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کیلئے کاشتکاروں کو ہر گاؤں میں کروڑوں روپے مالیت کا محفوظ اور شفاف بیج قرعہ اندازی کے ذریعے مفت فراہم کیا جارہا ہے۔

50 کروڑ روپے کی لاگت سے پوٹاش والی کھادوں ایم او پی پر 500 روپے فی بیگ اور ایس او پی پر 800 روپے فی بیگ سبسڈی، یوریا کھاد پر 400 روپے فی بیگ سبسڈی، ڈی اے پی پر 300 روپے فی بیگ اور اب 150 روپے مزید فی بیگ سبسڈی، کینولا اور سورج مکھی کی کاشت پر 5 ہزار روپے فی ایکڑ، لیزر لینڈ لیولر پر 2 لاکھ 25 ہزار روپے فی یونٹ، پکے کھال کی تعمیر پر 80 فیصد سبسڈی، 10 ہزار ایکڑ کیلئے کپاس کے بیج کی مفت

سبزیوں، پھلوں اور دوسری اجناس کی ویلیو ایڈیشن کیلئے چھوٹے چھوٹے پراسیسنگ پلانٹس بھی متعارف کروائے گئے ہیں

فراہمی، بلڈوزرز کے استعمال پر چھوٹے کاشتکاروں کیلئے 560 روپے فی گھنٹہ کرایہ پر فراہمی، رینج گارڈنگ پروگرام کے تحت 2011-12ء سے اب تک 11 ملین روپے سالانہ کی سبسڈی، بارشوں کا پانی محفوظ کرنے کیلئے سکن فیلڈ تالابوں اور پورٹ ایبل سسٹم پر 50 فیصد سبسڈی، مفت سائل سیمپلنگ کے نتیجے میں زرعی صحت کارڈز کا اجراء، مفت رجسٹریشن کے نتیجے میں کسان کارڈز کا اجراء، پوٹھوہار کو زیتون کی وادی بنانے کیلئے 20 لاکھ پودوں کی مفت تقسیم، 780 ملین روپے کی لاگت سے 36 ہزار 700 کھجور کے اعلیٰ اقسام کے پودوں کی مفت تقسیم جس میں 50 پودے فی کسان دیئے جائیں گے۔

ملکی تاریخ میں پہلی مرتبہ ضلعی وصوبائی سطح پر کپاس، ماش، مکئی، دھان، آم، کینو، امرود اور آلو کے پیداواری مقابلہ جات کا انعقاد کیا جارہا ہے جس کے تحت کروڑوں روپے کی زرعی مشینری کے سینکڑوں انعامات تقسیم کئے جاچکے ہیں۔